بی سی جمع کرنے والی کا جمع شدہ رقم اپنے ذاتی استعمال میں خرچ کرنا

مجیب: فرحان احمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-539

تاریخ اجراء:13ربیع الاول1444ھ/10اکتوبر2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

ایک عورت بی سی ڈالتی ہے،ان کے پاس بی سی کی جو رقم جمع ہوتی ہے ضرورت پڑنے پر وہ اس میں سے کچھ خرچ کر لیتی ہیں اور بی سی دینے کے وقت وہ نکالی گئی رقم واپس ڈال دیتی ہیں۔ان کا ایسا کرنا کیسا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

صورت مسئولہ کے جواب سے پہلے اس بات کی تعیین ضروری ہے کہ کمیٹی میں جمع کرائی گئی یہ رقم امانت ہے یاقرض نیز اگر قرض ہے تو یہ قرض کس کو دیا جاتا ہے۔

یہ رقم امانت نہیں ہوسکتی اس لیے کہ امانت کے ضائع یا ہلاک ہونے پر امین کی طرف سے تعدی نہ پائی جائے تو کسی قسم کا کوئی تاوان لازم نہیں آتا جبکہ بی سی میں اگر کوئی رقم لے کر مفرور ہو جائے تب بھی بی سی جمع کرنے والے پر سب کوان کی جمع کرائی گئی رقم کی مثل دینا لازم ہوتا ہے اور اسی کا نام قرض ہے جیسا کہ درمختار میں قرض کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا:"(ھو)شرعاماتعطیه من مثلی لتتقاضاہ وھواخصرمن قوله (عقدمخصوص یردعلی دفع مال مثلی لآخرلیردمثله)یعنی قرض یہ ہے کہ کسی کو مثلی مال (روپیہ،غلہ وغیرہ)یوں دے کہ اسے پھر واپس لے گا بلفظ دیگر قرض ایک خاص قسم کا معاہدہ ہے جس میں دوسرے کو روپیہ یا اس جیسا مال اس لیے دیا جاتا ہے کہ وہ بعد میں اسی جیسا مال واپس کردے۔(درمختار،جلد7،صفحہ388،مطبوعہ:ملتان)

یہ بات بھی ذہن نشین کرلیں کہ کمیٹی کے شرکاء جو رقم بطور قرض دیتے ہیں وہ قرضہ بی سی جمع کرنے والے شخص کو دیتے ہیں کسی دوسرے شریک کو نہیں دیتے اسی لیے جمع کرانے والے سے مطالبہ کرتے ہیں دوسرے شریک سے

مطالبہ نہیں کرتے جبکہ کمیٹی جس فرد کی کھلتی ہے وہ اپنی جمع شدہ رقم وصول کرتا ہے اور اس کے ساتھ ایک معین رقم کمیٹی جمع کرنے والے سے قرض لے لیتا ہے اور پھر بدستور روزانہ اور ماہانہ بنیادوں پر واپس کر دیتا ہے۔

اس تفصیل سے معلوم ہوا کہ کمیٹی میں شریک افراد کا مذکورہ خاتون کو مخصوص رقم مثلاً دس ہزار روپے دینا اور اپنا نمبر آنے پر کل رقم مثلاً دو لاکھ روپے لے لینا، اس کے بعد زائد آجانے والی رقم کو بدستور ماہانہ بنیادوں پر واپس کرنا عرفاً سب قرض کے حکم میں ہے کہ ان صورتوں میں کوئی اس خاتون کو قرض دیتا ہے کسی کو وہ خاتون قرض دیتی ہے لہٰذا جب یہ رقم قرض ہے تو بی سی میں جمع ہونے والی اس رقم کو مذکورہ خاتون اپنی ذاتی اخراجات میں استعمال کر سکتی ہے جبکہ ادائیگی کے وقت رقم ادا کر دے، شرعاً اس میں حرج نہیں۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net